www.novelsclubb.com
لک
ناولز کلب
فائزہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

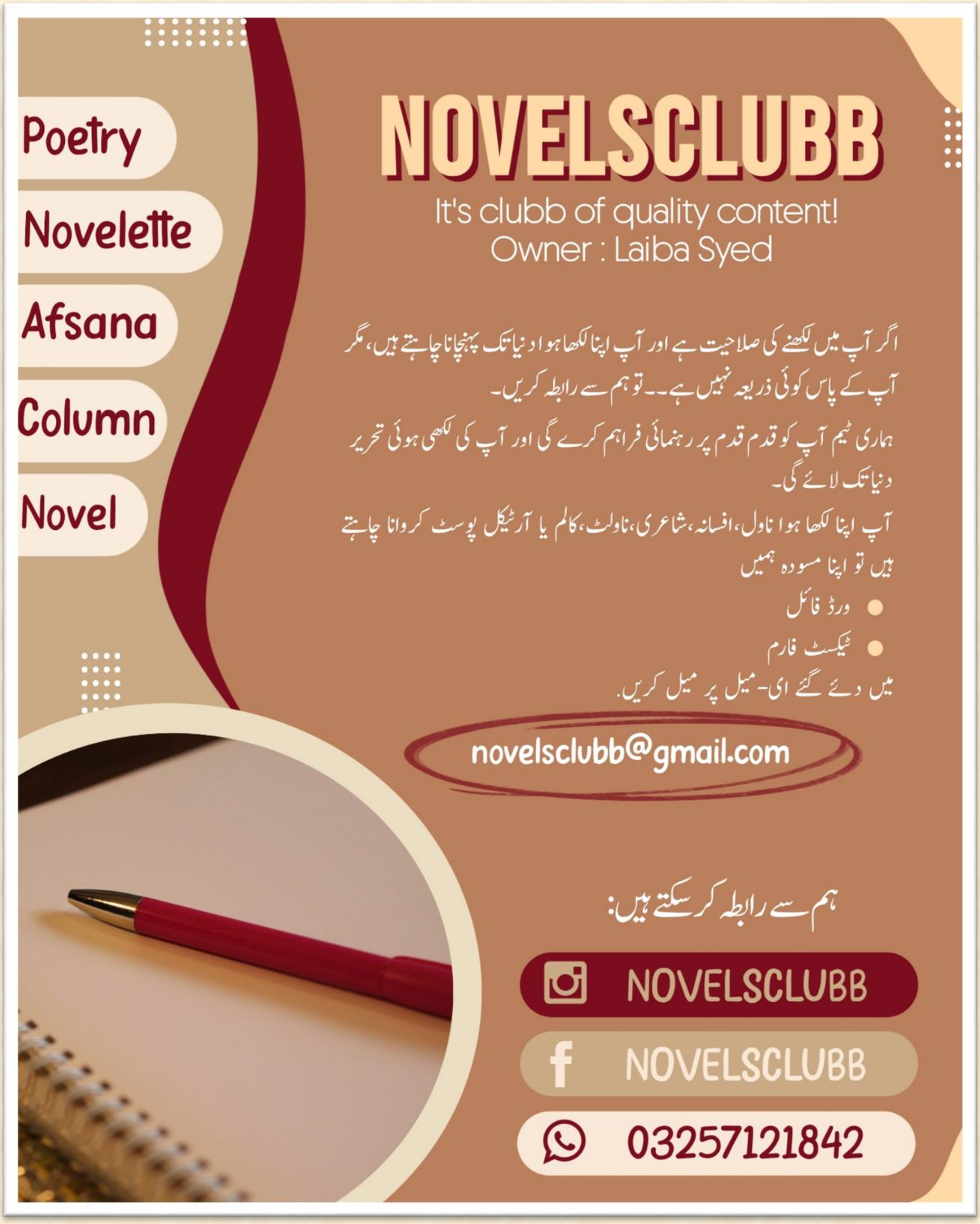
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

لک

از قلم

فائزہ

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

باب ۳: آزمائش میں گھُلی محبت

اے دل تو اُن کا ہے

، ہم سے نہ اُلجھ

کیوں ستاتا ہے ہمیں

، کیوں اُنہیں یاد دلاتا ہے

بھلا کوئی اپنا بھی

، یوں دُور جاتا ہے

کہ آنکھوں میں

بس آنسوؤں کا قطرہ رہ جاتا ہے۔

(از خود)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

(دو سال بعد)

اس وقت حورین اور جویریہ بیگم ڈرائنگ روم میں موجود تھیں۔

"حور، تم اپنا بالکل خیال نہیں رکھتی ہو، چلو جلدی سے یہ سارے فروٹس ختم کرو اور میں نے تمہارے لیے جوس منگوایا ہے، اس کے بعد وہ بھی پینا ہے۔" جویریہ بیگم حور کو ڈانٹتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"امی، میری پیاری امی... میں اکیلے یہ سب کیسے ختم کروں؟ پلیز تھوڑی سی رعایت دے دیں۔"

"میری جان، اگر تم اپنا خیال نہیں رکھو گی تو اس ننھی سی جان کا کیا ہوگا جو اس دنیا میں آنے والی ہے؟ اپنے لیے نہیں تو اس کے لیے کھالو، لیکن رعایت کوئی نہیں ملے گی۔ اوکے؟"

"جی امی۔"

حور کو آخر میں سارے فروٹس اور جوس کھانے پڑے۔

"ویری گُڈ۔ چلو میری جان، اب تم اپنے کمرے میں جا کر آرام کرو۔"

جویریہ بیگم حورین کو اس کے کمرے میں لے گئیں اور اسے آرام کرنے کی ہدایت دے کر وہاں سے چلی گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حور بستر پر لیٹ گئی اور اس کی نظروں کے سامنے آٹھ ماہ پہلے کا منظر اُبھرنے لگا۔

(آج سے آٹھ ماہ پہلے)

حورین حبر کا سامان ایک بیگ میں پیک کر رہی تھی، اُسی لمحے حبر دو بھاپ اُڑاتے کافی کے مگ ہاتھ میں تھامے کمرے میں داخل ہوا۔

"کافی..."

حبر نے حور کی طرف کافی کا مگ بڑھایا لیکن جواب ندارد۔

"حور یار، صرف چار دن کا ٹور ہے، پہلے بھی تو کتنی دفعہ کام کے سلسلے میں ملک سے باہر گیا"

"ہوں ناں، یہ پہلی دفعہ تو نہیں ہے۔ پھر میری بیگم مجھ سے اس قدر خفا کیوں ہے؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حبر نے کافی کے مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھے اور حور کو اپنی باہوں میں لینے کی کوشش کرتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھائے، لیکن جواباً حور کی کہنی سیدھی حبر کے پیٹ میں لگی۔

"میرے ساتھ زیادہ چیزیں اور سویٹ بننے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے۔ اور اب ناں آپ یہ رومانس فرانس کی فضاؤں کے ساتھ کیجیے گا، لیکن میرے قریب آنے کا سوچیے بھی مت۔"

حور کو جبر پر شدید غصہ آرہا تھا اور وہ بہت ایموشنل فیل کر رہی تھی۔

اور جبر اپنی ملکوحہ کو راضی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"حور جانا، ایک آخری بات کا تو جواب دے دو، پلیز؟"

پوچھیے۔" حور نے بے حد چِڑ چِڑے انداز میں کہا۔"

جان، وہ کون سی فضا ہے جو فرانس میں رہتی ہے؟ اگر اُس کا نمبر مل جاتا تو رابطہ کرنے میں"

"آسانی ہو جاتی یار۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب کے حور نے شدید غصے میں جبر کو گھورا اور اس کے بعد بستر پر لیٹ گئی اور جبر سے منہ

پھیر لیا۔

"حور؟"

حور جان، کل سحری کے بعد میری فلائٹ ہے، ایسے سی آف کرو گی تم اپنے اکلوتے شوہر"

"کو؟

"جب اکلوتا شوہر اپنے لیے کسی فضا کی تلاش میں ہو تو ایسے ہی سی آف کیا جاتا ہے۔"

حور، میری جان، میری اہلیہ، میری تا عُمر ہمسفر، میری پیاری بیگم، میں تو صرف آپ کو چھیڑ "
"رہا تھا۔اور ویسے بھی فضا والا آپشن تو تم نے خود پیش کیا تھا ناں۔

حور کا غصہ مزید بڑھ گیا۔

جبر کو حورین کا غصے میں آنا بہت پیارا لگتا تھا، اس لیے وہ اسے پریشان کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا۔

"جبر، آپ نہیں سدھریں گے ناں؟"

جان، جب تم ساری عادتیں خود اپنے اس قاتلانہ حُسن سے بگاڑ چکی ہو تو پھر مجھ سے "
"سدھرنے کی توقع کیسے کر رہی ہو۔

جبر ایک قدم حورین کے قریب بڑھا۔

"اب تو ہم بگڑ گئے اور سدھرنے کا آپشن کمپلیٹلی ڈسٹرائے ہو چکا ہے۔"

"جبر؟"

حور ہچکچائی۔

ان کی شادی کو دو سال ہو چکے تھے لیکن آج بھی حورین، جبر کی ایک محبت بھری نگاہ سے (بے حد شرما جاتی تھی۔

"Gönlüm۔جی، میری"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حور ہلکا سا مسکرائی۔

جبر جب بھی حور کو گونلم (میرا دل، میری جان) کہہ کر مخاطب کرتا تھا، حور کھلکھلا کر ہنس دیتی تھی۔

لیکن آج حور واقعی جبر کے جانے سے بہت اُداس تھی اور خفا بھی۔

حورین کو اچھی وائبز نہیں آ رہی تھیں۔اس کا دل اجازت نہیں دے رہا تھا کہ وہ جبر کو اس ٹور پر جانے دے۔

"جبر، عید میں صرف سات دن رہ گئے ہیں، آپ عید کے بعد چلے جائیے گا ناں، ابھی نہیں جائیے پلیز۔"

"جانا، میں بھی تو یہی کہہ رہا ہوں، عید میں ابھی سات دن ہیں اور میرا کام چار دن کا ہے۔

پانچویں دن میں یہاں اپنی گونلم کے ساتھ ہوں گا۔پلیز مان جاؤ ناں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حورین کا دل راضی ہونے سے قاصر تھا۔

"جبر، پلیز جلدی آئیے گا۔"

"جانا، تم ان چار دنوں میں عید کی شاپنگ کر نا ناں، تو تمہیں اندازہ ہی نہیں ہو گا کہ میں یہاں موجود نہیں ہوں۔"

"امھم... عید کی شاپنگ ہم ساتھ میں کریں گے۔میں بس آپ کا انتظار کروں گی۔

اوکے؟"

"اوکے فائن... گو نلم۔"

اس بار حور ہنس دی تھی۔

"چلیے اب آپ خود بھی سو جایئے اور مجھے بھی سونے دیجیے، سحری کے لیے اُٹھنا ہے۔"

حبر نے حور کی پیشانی پر اپنے لب رکھے۔

"گڈ نائٹ۔"

"گڈ نائٹ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سب سحری کرنے کے بعد فجر کی نماز ادا کر چکے تھے اور اب وہ لمحہ آگیا تھا جس سے حورین کا دل بے چین ہو رہا تھا۔

حبر کو ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہونا تھا۔

اس وقت حبر اور حور اپنے کمرے میں موجود تھے اور حبر جانے کے لیے تیار تھا۔

حور؟" حبر نے محبت سے پکارا۔"

جی۔" حور کی آواز میں مایوسی صاف ظاہر ہو رہی تھی۔"

کچھ لمحے بس وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

اپنا خیال رکھنا۔" حبر ان الفاظ کو ادا کرنے کے بعد اپنے سامان کی طرف بڑھا، لیکن اُسی"

لمحے حور نے پکارا۔

"حبر..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حبر پلٹا اور حور اُس کے ساتھ لگ گئی۔

حبر نے اپنا بازو اُس کے گرد حائل کر لیا۔

حبر کا حصار اُس کے لیے مکمل تحفظ قائم کیے ہوئے تھا اور اس حصار سے جدا ہونے کے لیے

حور کسی صورت تیار نہیں تھی۔

"یار... کیوں اتنا بے چین ہو رہی ہو، اگر ایسا ہی رہا تو مجھ سے بھی جایا نہیں جائے گا۔"

حور کی مدھم مدھم سی سسکیاں گونجنے لگیں۔

"حور..."

"حور... پلیز جان۔"

حور نے سسکیوں کے بیچ اعتراف کیا،

"حبر، سنی سیویورم (Seni seviyorum)."

حبر ہلکا سا مسکرایا۔

"بن دے سنی سیویورم، گونلم۔(Ben de seni seviyorum, Gönlüm)"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کچھ دیر بعد حور کی سسکیاں تھم گئیں اور وہ تھوڑی نارمل ہوئی تو وہ دونوں کمرے سے باہر آئے اور حبر اپنے امی ابّو کو الوداع کہتا اور اُن کی اور اپنی اہلیہ کی دعائیں اپنے ساتھ لیتا فرانس کے لیے روانہ ہو گیا۔

دو دن گزر چکے تھے لیکن جبر کی یاد حور کو بہت ستا رہی تھی۔ جبر نے اسے فون پر بھی کہا تھا کہ وہ کام مکمل کر کے جلد از جلد آنے کی کوشش کرے گا، لیکن حور کی بے چینی کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

حور نیچے کچن میں افطار کی تیاری کر رہی تھی کہ اس کا جی مچلانے لگا، اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اُسے الٹی ہو جائے گی، مگر خود کو مصروف رکھنے کے لیے وہ افطار کی تیاری کرتی رہی۔ جویریہ بیگم نے جب اسے بے چین دیکھا تو وہ پریشانی میں مبتلا ہو گئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"حور، چندا تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے کیا؟"

"نہیں امی، طبیعت تو ٹھیک ہے، بس تھوڑا نوزیا سا محسوس ہو رہا ہے۔"

"چندا تم جاؤ، ریسٹ کرو، میں یہ سب دیکھ لوں گی، ویسے بھی سب کچھ تقریباً تم نے کر ہی دیا ہے اور صفینہ ہے ناں میری مدد کے لیے، اس لیے تم جاؤ اور آرام کرو۔"

"لیکن امی..."

حور نے کچھ کہنا چاہا مگر جویریہ بیگم نے اُس کی ایک نہ سنی اور اُسے کمرے میں بھیج دیا۔

افطار کے بعد جویریہ بیگم اُس کے کمرے میں آئیں اور اُسے ڈاکٹر کے پاس چلنے کو کہنے لگیں۔

"حور، چندا..."

"جی امی۔"

"چلو بیٹا، تم چینج کر لو، ہمیں ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔"

"امی، ڈاکٹر کے پاس؟ امی آپ ٹھیک ہیں ناں؟ آپ کو کیا ہوا؟ ڈاکٹر کے پاس کیوں جانا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جویریہ بیگم حورین کو اپنے لیے پریشان دیکھ کر کھلکھلا کر ہنس دیں۔

"چندا، مجھے کچھ نہیں ہوا، میں بالکل ٹھیک ہوں۔ ڈاکٹر کے پاس میں آپ کو لے کر جارہی ہوں۔"

"امی مجھے..."

حور حیران ہوئی۔اُس نے کچھ کہنا چاہالیکن جویریہ بیگم نے اُسے بیچ میں ہی روک دیا۔

"اہمم،آگے کچھ نہیں۔میں تمہارے نیچے لان میں ویٹ کر رہی ہوں، جلدی آجاؤ۔"

جویریہ بیگم نے حور کو کچھ کہنے کا موقع ہی نہیں دیااور نیچے لان میں چلی گئیں۔

حور چینج کرنے کے بعد لان میں آگئی اور لگ بھگ پندرہ منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہ اسپتال پہنچے تھے۔

ریسپشن پر پہنچ کر جویریہ بیگم نے ریسپشنسٹ سے ڈاکٹر رابیہ کے بارے میں پوچھا جو اس اسپتال کی بہت مشہور گائناکالوجسٹ تھیں۔

اور ڈاکٹر رابیہ نے حور کا چیک اَپ اور ٹیسٹ کرنے کے بعد حور کو اُس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشخبری سنائی تھی۔

"کنگریچولیشنز، مسز حورین! آپ ایکسپیکٹ کر رہی ہیں، ایک مہینہ ہو چکا ہے۔جویریہ آنٹی، اب تو آپ کو مٹھائی کھلانی ہو گی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ خبر سن کر حورین کو ایک لمحے کے لیے ایسا لگا جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہو، لیکن یہ خواب نہیں تھا بلکہ ایک بے حد خوبصورت حقیقت تھی۔

لیکن اگلے ہی لمحے حورین کی آنکھیں نم ہو گئیں اور وہ پینک کرتے ہوئے کہنے لگی:

"امی...امی میں...میں..."

"حور، ہاں بیٹے، آپ ایکسپیکٹ کر رہی ہیں۔ آپ مما بننے والی ہیں۔"

"امی، مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔بیبی...میں بیبی کی کیئر کر پاؤں گی ناں؟ امی، سب کیسے ہو گا؟ امی، جبر بھی یہاں نہیں ہے، مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا، مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی تو...اور بیبیز تو کتنے چھوٹے ہوتے ہیں، اُن کی کتنی کیئر کرنی ہوتی ہے، میں اُس کی کیئر اچھے سے نہیں کر پائی تو...میں..."

حورین بیبی کو لے کر جتنی خوش تھی، اُتنی ہی اُسے بیبی کی فکر بھی ہو رہی تھی، جس وجہ سے وہ گھبرا رہی تھی۔

"حورین، آپ ریلیکس کریں، سب ٹھیک ہے اور اِن شاءاللہ سب ٹھیک رہے گا۔ بس اب آپ کو اپنا اور اپنے آنے والے بے بی کا بہت خیال رکھنا ہے۔

اور جویریہ آنٹی، میں کچھ ملٹی وٹامنز لکھ رہی ہوں، آپ پلیز حورین کو یہ وقت پر کھلا دیجیے گا۔

اور حورین، شروع کے مہینوں میں تھوڑا زیادہ کیئر فُل رہنا ہے آپ کو۔"

"حور، بیٹے، سُنا ناں آپ نے رابیہ کی بات کو۔"

"جی۔"

"چلیے پھر، حورین، ٹیک کیئر۔ اللہ حافظ۔"

"اللہ حافظ بیٹے۔ تھینک یو۔"

"تھینک یو، ڈاکٹر رابیہ۔"

شام کے آٹھ بج رہے تھے جب جویریہ بیگم اور حورین گھر پہنچے۔

حورین بہت زیادہ خوش تھی، لیکن جویریہ بیگم کی تو خوشی کا ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔

وہ کہتے ہیں ناں، "اصل سے زیادہ سُود پیارا ہوتا ہے۔"

جویریہ بیگم نے حور کو ساری ممکنہ ہدایات بتائیں اور اُس سے گھر کے سارے کام کرنے سے انکار کر دیا، اور صرف آرام کرنے کا کہا۔

حور اپنے کمرے میں بستر پر لیٹے یہ سوچ رہی تھی کہ جبر کو یہ خبر کیسے دے، اُس کے لیے کوئی سرپرائز پلان کرے یا کوئی اور آئیڈیا...
اور یہی سوچتے سوچتے حور کی آنکھ لگ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہاں فرانس میں جبر اپنا سارا آفیشل کام مکمل کر کے حور کو سرپرائز دینے کے لیے ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہو ہی رہا تھا کہ اچانک اُس کے دائیں بازو میں ایک زوردار جھٹکا لگا۔

ایک لمحہ پہلے ہی جبر نے اپنا رُخ بدلا تھا، اگر وہ اُسی پوزیشن میں کھڑا رہتا تو وہ وار سیدھا اُس کے دل پر ہوتا،

لیکن اب اُس کا بازو زخمی تھا۔

وہ بندوق کی گولی ہی تھی جو کسی نے جبر پر چلائی تھی۔۔۔مگر فرانس میں جبر کو کون نقصان پہنچانا چاہتا تھا؟

جبر کے ساتھ اس وقت اُس کا کزن فہد بھی موجود تھا، جو اُس کے ابا کے کزن کا بیٹا تھا، اور فہد کا زیادہ تر بزنس بھی فرانس میں ہی سیٹل تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ جبر کو اسپتال لے گئے اور اُس کا علاج شروع کروا دیا۔

گولی نے بازو کو کافی زخمی کر دیا تھا لیکن ابھی زہر نہیں پھیل پایا تھا، اس لیے جبر کی حالت زیادہ کریٹیکل نہیں تھی۔

آٹھ گھنٹوں بعد جبر کی حالت مستحکم ہو پائی تھی اور وہ بہتر محسوس کر رہا تھا،

مگر جب اُس نے فہد سے کہا کہ وہ حادثے کے بارے میں گھر اطلاع نہ دے،

تو اُسے پتہ چلا کہ فہد پہلے ہی اُس کے ابا کو سب بتا چکا تھا—اور وہ دو گھنٹے میں فرانس پہنچنے والے تھے۔

خبر مزید پریشان ہو گیا کیونکہ اُسے اندازہ تھا کہ یہ خبر سن کر اُس کی امی اور حورین کا بہت بُرا حال ہو رہا ہو گا۔

اور تھا بھی کچھ ایسا ہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ظہر کی نماز کے بعد جب زاہد صاحب گھر پہنچے تو اُنہیں فہد کی کال موصول ہوئی۔

فہد نے اُنہیں حبر کے ایکسیڈنٹ کے بارے میں اطلاع دی تو زاہد صاحب کا ہاتھ سیدھا اُن کے دل پر گیا اور وہ وہیں صوفے پر گر گئے۔

اُن کو ایسے گرتا دیکھ کر جویریہ بیگم اور حور تیزی سے اُن تک پہنچیں،

لیکن جو الفاظ زاہد صاحب نے ادا کیے اُن الفاظ نے دونوں کو ہی صدمے کے زیرِ اثر کر دیا۔

"بابا..."

حورین اُن کی طرف بھاگی۔

"زاہد، آپ ٹھیک تو ہیں؟ کیا ہوا ہے؟"

جویریہ بیگم پریشانی کی حالت میں پوچھ رہی تھیں۔

"ہا... جبر... جبر..."

"بابا... جبر کو کیا..."

حور اور جویریہ بیگم کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں اور زاہد صاحب بمشکل سانس لے پا رہے تھے۔

زاہد بولے، "جبر کو کیا ہوا ہے؟"

"جبر کو گولی لگی ہے، وہ اسپتال میں ایڈمٹ ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جس لمحے حور کے سماعتوں تک یہ الفاظ پہنچے، اُس کے اگلے ہی لمحے حور اپنے ہوش کھو بیٹھی تھی۔اُس کا ہاتھ فُل ویس سے لگا اور وہ زمین بوس ہو گئی۔ ٹھک کی آواز سے وہ گلدان زمین پر گرا اور اُس کے ڈھیروں ٹکڑے ہو گئے۔

جبر کے ہوش میں آنے کے ڈھائی گھنٹے بعد زاہد صاحب اسپتال کے کمرے میں جبر کے ساتھ موجود تھے۔

وہ جبر کو لے کر پوری فلائٹ کے دوران اور پھر ایئرپورٹ سے اسپتال آنے تک بہت پریشان رہے تھے۔ جبر اُن کا اکلوتا بیٹا تھا اور اُنہیں اپنی جان سے زیادہ عزیز تھا، لیکن انہوں نے کبھی یہ تصور بھی نہیں کیا تھا جو آج ہو گیا۔

اور اگر غور کیا جائے تو کون سے امی، ابّا اپنے بچوں کو اسپتال کے بستر پر لیٹا تصور کرتے ہیں۔ اُن کا دل تیز رفتار سے دھڑک رہا تھا، اُنہیں گھٹن محسوس ہو رہی تھی، اُن کی سانسیں بے

ترتیب ہو رہی تھیں، مگر جس لمحے انہوں نے جبر کو صحیح سلامت اپنے ہوش و حواس میں پایا، اُنہیں ایسا محسوس ہوا جیسے اُنہیں ایک نئی زندگی مل گئی ہو۔

وہ لمحہ سکون کا تھا، وہ لمحہ خوشی کا تھا، وہ لمحہ ایک باپ کی دعاؤں کے قبول ہونے کا تھا۔ اُن کی آنکھیں بھر آئی تھیں، لیکن لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔

"ابا..." جبر نے بے چینی سے پکارا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ وہ پکار تھی جو ایک بیٹے نے اپنے والد کو دی تھی۔ اُس کی آواز میں نرمی تھی، ایک کراہ تھی، دُکھ تھا، محبت تھی—کیا کچھ نہیں چھپا تھا اُس ایک پکار میں۔

زاہد صاحب اُسی لمحے جبر سے لپٹ گئے۔ ایک باپ کو سکون ملا تھا اپنے بیٹے کی پکار سُن کر۔

آہ... یہ خون کے رشتے، جتنے عزیز ہوتے ہیں، اُتنا ہی تڑپا بھی جاتے ہیں۔

کچھ دیر لگی دونوں کو سنبھلنے میں۔زاہد صاحب زیادہ حساس ہو گئے تھے لیکن جبر نے اُنہیں سنبھال لیا تھا۔

"ابا،امی کیسی ہیں، حور کیسی ہے..." جبر بے چینی سے پوچھ رہا تھا۔اُس کا دل زور سے دھڑک رہا تھا۔

ایک دم سے زاہد صاحب کے چہرے کی رنگت بدل گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"وہ بیٹا... جب تمہارے حادثے کے بارے میں جاویریہ اور حور کو پتا چلا تو... جاویریہ بہت پریشان ہو گئی تھیں اور حورین..." وہ ایک لمحے کے لیے رکے۔

"ابا حور...؟"

"بیٹا حور بے ہوش ہو گئی تھی،اُسے صدمہ لگا تھا۔"

اور اِس دفعہ صدمہ لگنے کی باری حبر کی تھی۔

"ابا... اور اب... اب کیسی ہے وہ؟"

"بیٹا، ایئرپورٹ سے یہاں آتے وقت میں نے جاویریہ کو کال کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ حورین کو بہت تیز بخار ہے۔ وہ... بیٹا، حورین کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔"

حبر کچھ نہ کہہ سکا۔

اتنی تکلیف تو اُسے تب محسوس نہیں ہوئی تھی جب اُسے گولی لگی تھی، لیکن یہ سوچ کر کہ حور بخار میں تڑپ رہی ہے، اُس کا دل دہلنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اُفف... یہ محبت۔

محبت انسان کو بے بس کر دیتی ہے۔

محبت میں مبتلا انسان کو اپنی پرواہ نہیں ہوتی، اُسے تو اپنے ہمسفر کی خیر چاہیے ہوتی ہے۔

آہ... محبت کیوں انسان کو قید کر لیتی ہے،

اور اگر قید کر لیتی ہے تو اتنا تڑپاتی کیوں ہے،

درد کیوں دیتی ہے،

کیونکہ محبت میں ہر چیز کامل نہیں ہوتی۔

محبت...

آزمائش...

درد...

تکلیف...

دُکھ...

جُدائی...

کیوں یہ عشق ہمیں اتنا ستاتا ہے۔

"ابا، پلیز امی کو کال کریں، مجھے اُن سے بات کرنی ہے۔"

حبر نے زاہد صاحب سے التجا کی، اور اس کے بعد انہوں نے جاویریہ بیگم کو کال ملا دی۔

"امی..."

"حبر... حبر... میرا بچہ... میرا بیٹا... بیٹے آپ ٹھیک ہو؟ بہت تکلیف ہو رہی ہو گی نا؟ بہت درد ہو رہا ہو گا نا؟"

اب حبر جاویر یہ بیگم کو کیا بتاتا، اُن سے کیا کہتا کہ اُسے بہت درد بھی ہو رہا ہے اور تکلیف بھی، لیکن اپنے لیے نہیں...

اُس کے لیے...

اپنی اہلیہ کے لیے...

اپنی گونلم کے لیے...

اپنی حور کے لیے...

اپنی زندگی کے لیے۔

محبت کی ایک اور خاص بات بتاؤں...

تکلیف آپ کے ساتھی کو ہوتی ہے اور چین آپ کے دل کو نہیں ملتا۔

گولی حبر کو لگی تھی، زخمی وہ ہوا تھا، اسپتال میں حبر ایڈمٹ تھا... لیکن صدمہ حورین کو لگا۔

اور ایسا ہی کچھ حال حبر کا تھا—بخار میں تڑپ اُس کی اہلیہ رہی تھی لیکن بے حال وہ ہو رہا تھا۔

اُفف... یہ تڑپ۔ ایسی تڑپ ہر کسی ہمسفر کے دل میں نہیں ہوتی، لیکن محبت کرنے والوں کے دل سے اس تڑپ کو کم کرنے کا کوئی علاج بھی نہیں ہوتا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حبر نے خود کو سنبھالتے ہوئے جاویریہ بیگم کو جواب دیا،

"امی، میری پیاری امی، میں بالکل ٹھیک ہوں۔ پرفیکٹلی فائن۔ بالکل فٹ۔ آپ بس روئیں مت۔ چلیں فوراً اپنے آنسو صاف کریں۔ اتنی حسین آنکھیں تکلیف میں بالکل حسین نہیں لگتیں۔"

وہ جاویریہ بیگم کو چھیڑ رہا تھا، اُن کا موڈ نارمل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اُسے اپنی امی کی تکلیف کا بھی اندازہ تھا—آخر وہ ماں تھیں، بیٹے کے لیے اُن کا تڑپنا بھی ظاہر تھا۔

جاویریہ بیگم نے اپنے دائیں ہاتھ میں فون تھاما ہوا تھا اور اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے وہ اپنے آنسو پونچھ رہی تھیں۔ اُنہیں تھوڑا سکون ملا تھا۔ اُن کا بیٹا سلامت تھا، پوری طرح صحت مند نہیں تھا، لیکن اُنہیں اللہ پر پورا یقین تھا کہ اگر اُس نے یہ آزمائش دی ہے تو شفایاب بھی وہی کرے گا کیونکہ

"آزمائش تو اللہ کے پسندیدہ بندوں پہ آتی ہے، بس تم اس وقت کو اپنی بہتری میں سمجھ کر اللہ سے دعا کرتے رہو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"امی، حور کہاں ہے؟"

اور یہ وہ سوال تھا جس سے جاویریہ بیگم بھی گھبرا رہی تھیں، اُنہیں معلوم تھا کہ جبر حورین کا ضرور پوچھے گا، لیکن جواب؟ اُن کے پاس تو جواب تھا ہی نہیں——وہ جبر کو کیا بتاتیں کہ جس میں اُس کی جان بستی ہے وہ پچھلے بارہ گھنٹوں سے اپنے ہوش میں نہیں ہے۔

(بارہ گھنٹے پہلے)

جس لمحے حور کے سماعتوں تک جبر کے حادثے سے متعلق الفاظ پہنچے،اُس کے اگلے لمحے حور اپنے ہوش گنوا بیٹھی تھی۔اُس کا ہاتھ فُل ویس سے لگااور وہ زمین بوس ہو گئی۔ ٹھک کی آواز سے اُس کا ویس زمین پر گرااور اُس کے ڈھیروں ٹکڑے ہو گئے۔

"حورین... حور میری بچی... حور..." جاویریہ بیگم کا دل پہلے ہی جبر کے حادثے کی وجہ سے تڑپ رہا تھااور پھر اس طرح حورین کا بے ہوش ہو جانا۔

یہ آزمائش تھی ـــــ اور اس آزمائش کا اُنہیں سامنا کرنا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زاہد صاحب ڈاکٹر کو بُلا چکے تھے۔ حورین کو اُس کے کمرے کے بستر پر لٹا دیا گیا تھا۔ اب جاویریہ بیگم دُعا پڑھ کر حور پر دم کر رہی تھیں اور حبر کی سلامتی کے لیے بھی دعا کر رہی تھیں۔

"انہیں کسی بات سے گہرا صدمہ لگا ہے جس کی وجہ سے یہ بے ہوش ہو گئی ہیں۔ یہ حاملہ ہیں، اور اس حالت میں ان کے لیے دباؤ بالکل اچھا نہیں ہے۔ ابھی فی الحال میں نے انہیں انجکشن دے دیا ہے، مگر خیال رکھیں کہ صبح تک انہیں ہوش آ جانا چاہیے، ورنہ بچے اور ماں دونوں کی صحت پر بُرا اثر پڑ سکتا ہے۔ اور براہ کرم انہیں کسی تناؤ سے دور رکھیں۔ اس قدر دباؤ ان کے لیے جان لیوا ہو سکتا ہے یا اس سے اسقاطِ حمل کا خطرہ بھی ہے۔"

ڈاکٹر حور کا چیک اپ کر چکی تھی اور اب اُس کی حالت کے بارے میں جاویریہ بیگم کو کچھ ضروری معلومات بتا رہی تھی۔ جاویریہ بیگم دم سادھے اپنے دونوں ہاتھ اپنے لبوں پر رکھے اُن تکلیف دہ الفاظ کو سُن رہی تھیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اُن کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے، مگر وہ ہمت نہیں ہار رہی تھیں۔ وہ ہار بھی نہیں سکتیں تھیں۔ وہ ماں تھیں—اُنہیں دعا کرنی تھی اپنے بچوں کی سلامتی کے لیے، اپنے بیٹے کے لیے، اپنی بہو کے لیے، اپنے گھر کی خوشیوں کے لیے، اور اُس ننھے وجود کے لیے جو ابھی اس دنیا میں آنا تھا۔

اُنہیں ہار نہیں ماننی تھی۔ اُنہیں اس آزمائش کا سامنا کرنا تھا۔

اور یہ ہمت بھی خدا صرف ایک ماں کو دیتا ہے—ایک ماں...

جس کا خود کا دل بے حال ہو اور اُسے سب کچھ ٹھیک کرنا ہو، سب کچھ نارمل، سب کچھ مستحکم، ایسے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

حور کا جسم بخار میں تڑپ رہا تھا، اور جاویریہ بیگم اُس کے ماتھے پر بار بار ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھ رہی تھیں، مگر حور کوئی رسپانس نہیں دے رہی تھی۔

جاویریہ بیگم کو حور، جبر کی طرح ہی عزیز تھی۔وہ اُن کی لاڈلی تھی۔اگر جبر اُن کا دل تھا تو حور دھڑکن،

اور جیسے دل کے بغیر دھڑکن ناکام ہوتی ہے، ویسے ہی جبر اور حور کے بغیر وہ خود کو ناکام، بے بس، بے سہارا اور مرِدہ محسوس کر رہی تھیں۔

(حال)

"امی، حور کہاں ہے؟" جبر جاویریہ بیگم سے پوچھ رہا تھا۔اُسے حور کی فکر ستا رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"بیٹے...وہ حور..." جاویریہ بیگم ہچکچائیں،

"حور تمہارے ایکسیڈنٹ کا سُن کر بے ہوش ہو گئی تھی اور اب اُسے شدید بخار ہے، نہ اُسے ہوش آرہا ہے، نہ وہ کوئی رسپانس کر رہی ہے۔"

جاویریہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔

انہوں نے جتنے ضبط سے اب تک کام لیا تھا، وہ ضبط ٹوٹ رہا تھا۔

حور کو ہوش نہیں آ رہا تھا تو ایک ماں کو لگ رہا تھا جیسے وہ ہار رہی ہو۔

اُن کا دل دہل رہا تھا، اُن کا جسم کپکپا رہا تھا۔

اُن کے اندر اب ہمت نہیں بچی تھی۔

آہ! یہ مائیں بھی کتنی عجیب ہوتی ہیں——

انہیں کوئی مصیبت، کوئی خطرہ، کوئی تکلیف ہرا نہیں سکتا؛

لیکن جو چیز انہیں ہرا سکتی ہے، انہیں شکست دے سکتی ہے،

انہیں توڑ سکتی ہے، انہیں مجبور کر سکتی ہے——

وہ ہے ان کی اولاد کے لیے ان کی محبت۔

ہماری معصوم مائیں...

اے خُدایا، اب کیا حور کو ہوش نہیں آئے گا؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تو کیا ایک ماں ہار جائے گی؟

کیا ایک ماں کی دعا قبول نہیں ہو گی؟

کیا ایک ماں ٹوٹی رہ جائے گی؟

"امی..."

فون کے دوسری طرف سے جبر کچھ کہہ رہا تھا۔

جاویریہ بیگم نے دوبارہ ہمت باندھی اور جبر کی جانب متوجہ ہوئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"امی، حور ٹھیک ہو جائے گی۔

آپ اُس کے لیے دعا کر رہی ہیں نا،

تو بس آپ اللہ پر یقین رکھیں،

وہ کچھ غلط نہیں ہونے دے گا۔"

یہ الفاظ ادا کرنے میں جبر کو کتنی ہمت جتانی پڑی تھی،

یہ بس وہی جانتا تھا،

مگر جاویریہ بیگم کو تھوڑا سکون ملا تھا۔

انہیں اپنی دعاؤں پر یقین تھا،

انہیں اپنے ربّ پر یقین تھا،

انہیں یقین تھا کہ سب پہلے کی طرح بہتر ہو جائے گا۔

لیکن وہ جبر کو پھر بھی حور کے حاملہ ہونے کی خوشخبری نہیں بتا پائیں،

کیونکہ جبر خود بھی تو پریشان تھا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور اگر اُسے پتا چلتا کہ حور کے اندر پلتا وہ ننھا وجود بھی

اس آزمائش میں اپنی پوری قوت سے لڑ رہا ہے،

اس آزمائش کو فیس کر رہا ہے،

تو وہ مزید پریشان ہو جاتا،

اور جاویریہ بیگم جبر کو مزید تکلیف میں نہیں دیکھ سکتیں تھیں۔

بالآخر پورے تیرہ گھنٹوں کی بے ہوشی اور تڑپ کے بعد

اب جاکر حور کو ہوش آگیا تھا۔

ڈاکٹر اُس کا چیک اپ کر چکی تھی

اور اب اُس کی اور بچے دونوں کی حالت مستحکم تھی،

لیکن اُسے ابھی بیڈ ریسٹ تجویز کیا گیا تھا،

اور جاویریہ بیگم شکرانے کے نوافل ادا کر رہی تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہیں دوسری طرف جبر کو بھی حور کے ہوش میں آنے کا سُن کر سکون ملا تھا۔

جب اُسے حور کی سلامتی اور صحتیابی کی خبر ملی تو جبر کے تصور کے پردے پر ایک منظر

لہرایا——وہ منظر جس میں صرف حورین تھی، جبر تھا اور اُن کی بے لوث محبت۔

(دو بھاپ اُڑاتے کافی مگز تھے، ایک جبر کے ورک ٹیبل پر اور دوسرا حورین کے ہاتھ میں۔

جبر لیپ ٹاپ پر اپنا آفس کا کچھ کام کر رہا تھا، کوئی پریزنٹیشن تیار کر رہا تھا کیونکہ کل فارن ڈیلیگیٹس کے سامنے اُن کی کمپنی کو اپنا بزنس پروپوزل اور آئیڈیاز شیئر کرنے تھے اور یہ ڈیل اُس کی کمپنی کے لیے بہت اہم تھی۔

اور حورین بالکونی میں کھڑی برستی بارش کو تک رہی تھی اور پھر جبر نے جو کہا اُس نے حورین کو حیران کر دیا۔

"بیگم اگر آپ اِس طرح مسلسل مجھے دیکھتی رہیں گی تو میں پریزنٹیشن پر فوکس کیسے کر پاؤں گا؟ کیا آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے مزاجی خُدا کو کل کانفرنس میں سب کے سامنے رسوا ہونا پڑے؟"

حورین مسلسل جبر کو تاکے جا رہی تھی اور جبر بھی یہ نوٹس کر چکا تھا۔

اور جیسے ہی حبر کے یہ الفاظ حورین کے کانوں میں پڑے، حورین رُخ موڑ گئی۔

"میں آپ کو تو نہیں دیکھ رہی تھی۔"

حورین چِڑ کر بولی۔

"آپ مجھے نہیں دیکھ رہی تھیں؟"

"جی نہیں، بالکل بھی نہیں۔"

"اچھّا پھر آپ کی نظریں مسلسل میری طرف کیوں تاکے جا رہی تھیں؟"

حورین جھجکنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"وہ تو میں اینالائز کر رہی تھی کہ آپ پریزنٹیشن صحیح سے بنا بھی رہے ہیں یا پھر کل کانفرنس میں سب کے سامنے رسوا ہونے کے ارادے آپ کے ہیں۔"

"اچھا...اور کیا اینالائز کیا آپ نے؟"

جبر اب کھڑا ہو چکا تھا اور حورین کی طرف قدم بڑھا رہا تھا اور جبر کے ہر بڑھتے قدم کے ساتھ حورین کی گھبراہٹ اور دل کی دھڑکن بھی بڑھتی جا رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حورین بالکونی کی گارڈریل سے جا لگی تھی اور کافی مگ کو اپنے دونوں ہاتھوں کی رگوں کی شدت کے ساتھ تھام لیا۔

اب حورین بس دو قدم دُور تھی اور جیسے ہی حورین نے سائیڈ سے نکلنا چاہا، جبر نے اُسے اپنے دونوں ہاتھوں سے راستہ بلاک کرتے ہوئے روک لیا۔

گھبراہٹ کی وجہ سے حورین نے آنکھیں موندلیں۔

"بتائیے بیگم، کیا اینالائز کیا آپ نے؟"

حورین جبر کی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرسکتی تھی۔

"جبر..."

"جی؟ جبر کی حور کہیں..."

"آپ کی پریزنٹیشن..."

حورین جو کہنا چاہتی تھی وہ ادھورارہ گیا۔

حبر نے بہت دھیرے سے حورین کے ہاتھوں سے مگ لے کر گارڈ ریل پر رکھا اور حورین کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر بہت ہلکے سے اُس کے کان میں سرگوشی کی،

"بیگم، میں سارا کا سارا آپ کا ہوں۔ آپ جب چاہیں، جتنا چاہیں مجھے اینالائز کر سکتی ہیں۔ آپ کو کوئی نہیں روک سکتا... میں بھی نہیں۔"

حورین نے آنکھیں کھول دیں اور حبر کو دیکھنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کہیں... کیا اینالائز کیا؟"

حبر نے پھر وہی سوال دہرایا۔

"یہی کہ جناب حبر کشفی اپنی زوجہ کی نظروں کے حصار میں کسی کام پر فوکس نہیں کرتے اور الزام اپنی بیگم کو دیتے ہیں۔"

حبر کھلکھلا کر ہنس دیا اور اس وقت حبر کی ہنسی حور کو سخت زہر لگ رہی تھی۔

حورین رُخ پھیر کر کھڑی ہو گئی اور بالکونی سے باہر دیکھنے لگی۔

اور اگلے ہی لمحے حبر نے حورین کو اپنی بانہوں کے حصار میں قید کرتے ہوئے اُس کے دائیں رخسار کو اپنے لبوں سے چھوا اور اُس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا،

I am all yours, Begum. In this world or any"
".other, only yours

("میں مکمل طور پر آپ کا ہوں، بیگم۔ اس دنیا میں یا کسی اور جہان میں، صرف آپ کا۔")

بس اتنا سُننا تھا کہ حور کی ناراضگی ایک جھٹکے میں ختم ہو گئی اور وہ مُسکراتے ہوئے پلٹی اور حبر کے سینے پر سر ٹکاتے ہوئے اُس کے ساتھ لگ گئی۔)

حورین کی یادوں کا حصار جب ٹوٹا تو حبر حقیقت میں واپس لوٹا اور اپنی حور کی بہتری کی دُعا کرنے لگا۔

وہیں دوسری طرف حادثے کا کیس فہد ہینڈل کر رہا تھا۔ گولی کہاں سے چلی، کس نے ماری، اُس کا حبر سے کیا تعلق — سب کچھ فہد دیکھ رہا تھا مگر جس نے بھی شوٹ کیا تھا اُس کا کوئی ثبوت نہیں مل رہا تھا۔

فہد بہت بڑی کشمکش میں پھنس رہا تھا۔ وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھا کہ کیا یہ صرف حادثہ تھا یا سوچی سمجھی پلاننگ... حبر کو نقصان پہنچانے کی، اُسے ہرٹ کرنے کی، اُسے ڈرانے کی۔

اِن سب میں فہد اور زیادہ اُلجھتا جا رہا تھا۔

آخر اس سب کے پیچھے کون تھا؟

یہ ماجرا کیا تھا؟

کون جانے۔

کسے پتا۔

◇◇◇◇◇♡◇◇◇◇◇

(یہ داستان ابھی باقی ہے.)

(اگلی ملاقات جلد،اِن شاءاللہ۔)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

[Download our app]()

Clubb of Quality Content

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842